لٹریچر کو جلا کر خاکستر کیا جائے۔ تاکہ مسلمانوں کے ایمان کو تحفظ حاصل ہو سکے۔ امید ہے علماء حق اپنا یہ کردار بھی بھرپور طریقے سے ادا کریں گے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ احمد اللہؒ مرحوم کا سانحہ ارتحال

یہ خبر ہر عام و خاص کے لئے بے حد دکھ اور کرب کا باعث بنی کہ ممتاز عالم دین معروف شیخ الحدیث نمونہ سلف جناب حافظ احمد اللہ مختصر علالت کے بعد جھوک دادو میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

بعد میں آپ کا جسد خاکی ان کے آبائی گاؤں چک نمبر ۳۶ گ ب ستیانہ لایا گیا اور ہزاروں سوگواران کی موجودگی میں سپرد خاک کیا گیا ہے۔ آپ کا جنازہ آپ کے بڑے صاحبزادے شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ حضرت مولانا عبدالعزیز علوی نے پڑھایا۔ جس میں علماء کرام شیوخ الحدیث، ممتاز صنعت کاروں اور تاجروں کے علاوہ طلبہ کی بہت بڑی تعداد نے بطور خاص شرکت کی۔

آپ نے بیاسی سال عمر پائی اور اس میں ساٹھ سال قرآن و حدیث کی تدریس میں گزارے۔ آپ کا شمار صاحب تقوی علماء میں ہوتا ہے۔ انتہائی بردبار اور رحمدل تھے۔ دینی مسائل میں بڑی حمیت اور غیرت کا اظہار فرماتے تھے۔ خشیت الہی آپ کا طرہ امتیاز تھا۔ آپ نے پوری زندگی اسلام کی خدمت میں صرف کر دی۔ سادگی پسند اور خودی کے قائل تھے۔ آپ نے لاتعداد شاگرد سوگوار چھوڑے ہیں۔

آپ کا شمار ان خوش نصیب علماء میں ہوتا ہے۔ جن کی اولاد انتہائی سعادت مند ہے۔ آپ کی تمام اولاد نے قرآن حکیم حفظ کیا جن میں آپ کی بچیاں بھی شامل ہیں۔ علاوہ ازیں آپ کے تین بڑے صاحب زادے شیخ الحدیث کے مراتب پر فائز ہیں اور مختلف مدارس میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں

بقیہ صفحہ نمبر 29